السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ سجدہ میں دونوں ایڑیاں ملا کر رکھتے ہیں۔ اس مسئلہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عمل سنت ہے اور حدیث صحیح سے ثابت ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:

عن عُروَةَ بن الزُّبَيرِ يَقولُ: قَالَت عَائِشَةُ زَوجِ النَّبِيّ: فَقَدتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللہُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَعِي عَلَى فِرَاشِي، فَوَجَدتُهُ سَاجِدًا رَاصًّا عَقِبَيهِ مُستَقبِلًا بِأَطرَافِ أَصَابِعِهِ القِبلَةَ، فَسَمِعتُهُ يَقُولُ: «أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِن سَخَطِكَ، وَبِعَفوِكَ مِن عُقُوبَتِكَ، وَبِكَ مِنكَ، أُثنِي عَلَيكَ لَا أَبلُغُ كُلَّ مَا فِيكَ۔۔۔۔ الحديث» (سنن البيهقی: باب ما جاء فی ضم العقبين فی السجود ج ۱ ص ۱۱٦

عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ میرے ساتھ میرے بستے پر آرام فرما رہے تھے۔ میں نے دیکھا تو آپ موجود نہ تھے تو میں نے آپ کو اس حال میں سجدہ میں پایا کہ ''آپ اپنی دونوں ایڑیوں کو ملائے ہوئے اور اپنی انگلیوں کے پوروں کو قبلہ رخ کئے ہوئے تھے اور مشہور دعا اللھم إنی أعوذ برضاک۔۔۔۔ الخ پڑھ رہے تھے۔

یہ حدیث صحیح ابن خزیمة (ص ٦٥٤) ابن منذر (۳ ۱۷۲) ابن حبان (۵ ۲٦۰) حاکم (۱ ۲۲۸) نے بھی روایت کی ہے۔ یہ صحیح حدیث ہے اور اس کو امام ابن خزیمہ، ابن حبان اور حافظ ذہبی نے بھی صحیح کہا ہے۔ صلوٰة الرسول (مع تحقیق و تخریج از عبدالروٴف بن عبدالحنان (ص ۴۲۸

اس حدیث صحیح سے ثابت ہوا کہ سجدے میں دونوں ایڑیوں کو ملانا بھی رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سنت پر عمل کرنے کی توفیق عنایت فرمائے آمین۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص350

محدث فتویٰ